قمر الحسنین قیصر

آہ ! چغتائی صاحبؒ

اِک پیکرِ خلوص و محبّت چلا گیا
مہر و وفا و صدق و مُروّت چلا گیا
احرار سے وفا کا نمونہ چلا گیا
وہ عاشقِ امیرِ شریعت چلا گیا
آگاہِ سرِّ شرع و طریقت چلا گیا
آزادیِ وطن کے مراحل کا بانکپن
احرار کی بہار کا شاہد چلا گیا
جس نے تمام عمر گذاری تھی زُہد میں
وہ رازدارِ سرِّ حقیقت چلا گیا